ایم کیوایم پاکستان کو قائداعظم کی خواہشات اورامنگوں کے مطابق بنانا چاہتی ہے،الطاف حسین

ہم ایسے پاکستان کی تعمیر چاہتے ہیں جہاں سب کی حفاظت ہو،مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ہو

ایم کیوایم پاکستان میں فن کا فروغ چاہتی ہے،فنکاروں کی ہرسطح پرحوصلہ افزائی ہواوران کے مسائل پر بھرپور توجہ دی جائے

فنکار ملک کے مظلوم ومحروم عوام میں شعوری بیداری کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔الطاف حسین

محترمہ زیبا بختیار حق پرستی کے قافلے میں ایک قیمتی سرمایہ ثابت ہونگیں۔نائن زیرو پر فلم،ٹی وی اوراسٹیج کے فنکاروں سے ٹیلی فون پر گفتگو

ہم سب فنکار مل کر ایسا کام کریں جس سے ہم پاکستان کو سب سے بہتر ملک بناسکیں۔زیبا بختیار

تمام فنکار اپنی صلاحیتیں استعمال کرکے آپ کی سوچ اور فکروفلسفہ کو ملک بھر میں ایک ایک دل تک پہنچائیں گے،انوراقبال

فنکاروں کے بارے میں کبھی کسی نے اتنی سنجیدگی سے کام نہیں کیا جس طرح آپکی جماعت کررہی ہے،نگہت سلطانہ

لندن۔۔۔24،ستمبر2012ء۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کرکے پاکستان کو قائد اعظم محمد علی جناحؒ کی خواہشات اورامنگوں کے مطابق ایسا ملک بنانا چاہتی ہے جہاں تمام مذاہب،مسالک اور تمام لسانی وثقافتی اکائیوں کوامن وسکون سے زندگی گزارنے کا حق ہو۔یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ نائن زیروپر فلم،ٹی وی،ریڈیواوراسٹیج سے تعلق رکھنے والے پاکستان کے معروف فنکاروں،گلوکاروں اور شوبز سے تعلق رکھنے والے دیگر افراد سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔فنکاروں میں قاضی واجد،فرقان حیدر،محمد علی شہکی،محمد افراہیم،سعود قاسمی،انوراقبال بلوچ،ایاز خان،ماجد جہانگیر،محترمہ سندس خان محترمہ نگہت سلطانہ اور دیگر فنکاروں کے علاوہ تاج محمد نیازی قوال اور زمان ذکی قوال شامل تھے۔جبکہ اس موقع پر متحدہ کلچرل فورم کے ارکان اور رابطہ کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم،پاکستان سے فرسودہ جاگیردارانہ،وڈیرانہ،سرمایہ دارانہ نظام،کرپٹ سیاسی کلچر،نام نہاد جہادی کلچر،کلاشنکوف اورڈنڈا بردار شریعت کے کلچر سے نجات دلانا چاہتی ہے۔ہم ایسے پاکستان کی تعمیر نو چاہتے ہیں جو قائداعظم محمد علی جناحؒ کی خواہشات اورامنگوں کا نمونہ نظرآئے،جہاں سب کی حفاظت ہو،مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ہو،تمام مذاہب،مسالک اور تمام لسانی وثقافتی اکائیوں کوامن وسکون سے زندگی گزارنے کا حق ہو،سب میں ایک دوسرے کو تسلیم کرنے اورقوت برداشت کا جذبہ ہو۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان میں فن کا فروغ چاہتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ اس کیلئے ضروری ہے کہ فنکاروں کی ہرسطح پرحوصلہ افزائی ہواوران کے مسائل پر بھرپور توجہ دی جائے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کے فنکار اس بات کے گواہ ہیں کہ جب کبھی سینئر فنکاروں پرآزمائش کا وقت آیا تو ملک بھرکی سیاسی جماعتیں اور رہنما خاموش رہے لیکن ایم کیوایم نے ہرموقع پر فنکاروں کا ساتھ دیا۔جناب الطاف حسین نے محترمہ زیبا بختیار اور دیگر فنکاروں کو نائن زیرو تشریف لانے پران کا شکریہ ادا کیا اورانہیں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم وہنر اورفن سے نوازا ہے لہٰذا آپ کو جہاں کہیں موقع ملے ملک کے مظلوم ومحروم عوام میں شعوری بیداری کے فروغ کیلئے اپنا کردار ضرور ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ حق پرست فنکاروں کے قافلے میں تعلیم یافتہ،باصلاحیت آرٹس زیبا بختیار کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ زیبا بختیار حق پرستی کے قافلے میں ایک قیمتی سرمایہ ثابت ہونگی۔متحدہ کلچرل فورم کے عہدیداروں اور دیگر فنکاروں نے بھی زیبا بختیار کا نائن زیرو آمد پر پرتپاک استقبال کیا اور حق پرست فنکاروں کے قافلے میں ان کی شمولیت کو نیک شگون قرار دیا۔اس موقع پر محترمہ زیبا بختیار نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے نائن زیرو آکر بہت خوشی ہوئی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں اپنے لوگوں میں آگئی ہوں۔ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہم سب فنکار مل کر ایسا کام کریں جس سے ہم پاکستان کو سب سے بہتر ملک بناسکیں۔انوراقبال بلوچ،محمد افراہیم اور دیگر فنکاروں اور گلوکاروں نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم تمام فنکار اپنی صلاحیتیں استعمال کرکے آپ کی سوچ اور فکروفلسفہ کو ملک بھر میں ایک ایک دل تک پہنچائیں گے۔فنکاروں کے بارے میں کبھی کسی نے اتنی سنجیدگی سے کام نہیں کیا جس طرح آپ کی جماعت کررہی ہے۔آپ ایک نیک مقصد لیکر چل رہے ہیں اور اس مقصد میں ہم آپکے ساتھ ہیں،انشاءاللہ وہ وقت بہت جلد آئے گا جب آپ کا حق پرستانہ پیغام ملک کے کونے کونے میں پھیلے گا۔جناب الطاف حسین نے تمام فنکاروں کے خیالات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا اور انکی صحت وعافیت کیلئے دعا بھی کی۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم پروڈکشن ونگ کے تحت تحریکی کہانی کی فلم بندی میں حصہ لینے والے تمام فنکاروں، کیمرہ مین،اسکرپٹ رائٹر،ایڈیٹرز،لائٹ مین،ہدایت کار اور بالخصوص ڈرامے کے پروڈیوسر اور ویڈیوسیکشن کے انچارج منصور احمد کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحریکی ساتھیوں کی کاوشوں کو دیکھ کر مجھے یقین ہے کہ یہ ٹیم اگر اسی طرح محنت ولگن سے کام کرتی رہی تو یہ بہت جلد پاکستان کی بہترین پروڈکشن ٹیم ثابت ہوگی۔انہوں نے شہنشاہ غزل مہدی حسن مرحوم،عظیم مزاحیہ اداکار سفیراللہ عرف لہری مرحوم اور معین اختر مرحوم کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انکے بلند درجات اور ٹی وی اوراسٹیج کے معروف اداکار سکندر صنم کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعائیں بھی کیں۔

☆☆☆☆☆